بمبئی

کشف الاخبار کاشف الاسرار

صبح مدح خدائے اکرم ہے
کیون نہ سمجھے ہر ایک اسکو ہنر

عشرت افزا یہہ دافع غم ہے
کشف الاخبار جان عالم ہے

جلد ۲۱ مورخہ ۱۲ شہر رجب سنہ ۱۳۰۰ مطابق ۲ ماہ اگست سنہ ۱۸۸۳ عیسوی روز پنجشنبہ باہتمام کمترین منشی محمد اسحٰق لکھنوی نمبر ۳۳

اشتہار اس اخبار کاشف الاسرار سراسر بہار کا بلحاظ ہفتہ مین ایکبار طبع ہوتا ہے خبرہای تازہ کا التزام تا مقدور رکھا ہے مین سوا ترجمہ اخبارات صداقت آیات انگریزی اور دوسری خبرین بے کلام افواہی بلا تحقیق کا نام نہین لکھینگے جو اور نہ مدت بیان ہے بلا ایسا کام نہیں ہم کو تو سچ علم کو سچ لکھنے سے باز نہ رکھینگے جو صحیح اور تحقیق ہوگا اظہار کرینگے قیمت اہل شہر کے واسطے ماہوار پیشگی ایک روپیہ بعد ماہ کے سوا روپیہ سالیانہ پیشگی بارہ روپے مابعد سال پندرہ روپیہ اور باہر والون کے واسطے پیشگی ششماہی مع محصول ڈاک سات روپیہ بعد دس روپے سالیانہ پیشگی مع محصول سوا تیرہ روپیہ مابعد چوبیس روپے اور لیبرون پیشگی سالیانہ سوا پندرہ روپے مابعد بیس روپے اور مابعد پر دوسرا سال کرین ساٹھ روپیہ دینا پڑیگا قیمت پیشگی ہمراہ درخواست اخبار کے مرحمت فرمائین اس سے زیادہ مدت ایک مہینے کی جسمین اسکے بعد شرح مابعد کے محسوب ہوگی قیمت بذریعہ ہنڈوی یا اہل بلاد کے ارسال فرمائینگے ہنڈوی نہ ممکن ہو تو ٹکٹ ہمراہ رجسٹر کے عنایت کرین بغیر رجسٹر کے پہنچنے مین شک ہے جسقدر ٹکٹ ہون اونکے فروخت کرنیکا حق بتاون فی روپیہ ایک آنہ زیادہ دیوین کیونکہ ایک روپیہ کا ٹکٹ پندرہ آنے کو بکتا جو صاحب سال بھر تک اور اسے ایک قطعہ اخبار بھی لینگے قیمت سال کی برابر دینی پڑیگی پیشگی کا روپیہ واپس نکیا جائیگا جسکو اخبار موقوف کرنا منظور ہو جسقدر قیمت باقی ہو ادا کرے جب تک قیمت ادا نہوگی باوجود عدم ارسال اخبار کے ماہواری انکے ذمے واجب الادا ہوگی متفرق ایک اخبار کی قیمت ۴ آنہ اشتہار فی سطر ۲ آنہ اشتہار پوسٹ کی بابت دو سطر سے اور مطلب نیک نامی خبر کا اظہار فی سطر لیا جائیگا

کشف الاخبار بمبئی ونحمت ان الکلام ذکر سعید ترقی اسلام ہر ہفتہ گذشتہ کے جمعہ کو ایک پارسی نوجوان باشندہ بمبئی اپنی آتش پرستی سے نفرت کرکے خدائے واحد لاشریک کو پہچانکر اور پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نبی آخر دین برحق جانکر مسلمان ہوگیا اول اوسنے اپنے گھر مین مسلمان ہونیکا ارادہ ظاہر کیا تھا تب اوسکے گھر والون اور دوسرے قرابت دارون نے منع کیا بلکہ مارپیٹ بھی کی لیکن وہ اپنی قدیم گمراہی سے بیزار ہوگیا تھا کسیکا کہنا ہرگز خیال نہیں کیا مسلمان ہوگیا یہہ پارسی کوئی بڑے خاندان کا نہین مگر پھر بھی اہل خاندان اور درجہ اوسط کا رتن جی صوبیدار کا قرابت دار کہتے ہین کہ اوس رتن جی نے بھی بطور راوسکو فہمایش کی زدوکوب کی بھی نوبت پہنچی لیکن کچھ فائدہ ظہور پایا وہ آتش پرستی کی گمراہی چھوڑکر راہ راست پر چلا آیا تاریخ ۱۰ ماہ اگست کو بمبئی مین اہل ہنود کی ناگ پنچمی کا میلہ تھا سیر کو بڑی دھوم دھام ہوا ہزارہا آدمی ہندو اور مسلمان پارسی اور بیرونی غیرہ بگھیون اور گاڑیون پر ہر طرف سے چلے آتے تھے میلہ کی جگہہ جہان سانپ والے آمدی اور دوسرے جنکا روزگار ہی سانپ لیکر آتے ہین اور ہندو لوگ اونکو دودھ پلواتے ہین بہت زیادہ ہجوم عام تھا ہنود کثیر کا ازدحام تھا بازار بھی ہر قسم کی دکانون سے آراستہ تھا انتظام پولس بھی بہت اچھا تھا بمبئی ہر قوم کے میلون خواہ ہندو کا ہو یا مسلمان کا مگر سب ذات کے لوگ واسطے تماشہ کے جاتے ہین یہہ اتفاق باہمی کی ایک نشانی ہے کوئی کسی کے جدائی نہین رکھتا لیکن تھوڑے ہنود نے

پارسیون نے البتہ اپنی مغروری اور نخوت اور نمائش بیہودہ ظاہر کرکے مسلمانون
سے عداوت ظاہر کرلی ہے اور بغض لیا ہے یا نہین نہ ہو سکے ہین علاوہ اوسکے
ایک بات البتہ جائے تعجب نہین ہے کہ مسلمان مرد لوگ اپنے میلونمین بطور سیر
و تماشا کے جاتے ہین تو خیر ایک تماشا کی جگہ ہے لیکن عورتونکا وہان جانا ہمین
معلوم کیونکر بہاتے لوگون نے پسند کرلیا اور دوسرے کسی شہرون مین ایسا
نہین دیکھنے مین آیا کہ ہندو میلے مین مسلمانونکی عورتین بھی اچھے اچھے تکلف کے
لباس پہنکر گاڑیون اور بگھیون مین بیٹھکر جاوین بلکہ بعضے تو میان
بی بی ایک ہی گاڑی مین بیٹھکر جاتے ہوئے نظر آتے ہین یہہ نیا طریقہ اس شہر مین
بعض مسلمانونکا سنا اور دیکھا گیا ہے — **بمبئی کے گورے اور کالے پادری
صاحبونکی عورتونکا دیسی آدمیونکے گھرونمین عورتونکے
پاس جانا اور پر اودام مین پہنسانا** اخبارونمین لکھے ہیان باہر تک مشہور
ہے کہ اس شہر بمبئی مین پادری مشنریونکی ترقی جسقدر ہے ظاہر ہے مگر اب مشنری
لیڈیون نے بھی ترقی پائی ہے اپنے حصول مطلب کے بہت اچھی گمان لگائی ہے
اوسکے ہر ایک گھرونمین جا جا کر عورتونکو تعلیم دینے کی تاثیر پیدا ہونے لگے ہے کہ شہر ہندو
خاندانی عورتونکی تعلیم کیواسطے یورپ مین پادریونکی مشنری مڈمین اور کالے
کرسچن مشنری عورتین ہندوون کے گھرونمین جایا کرتی ہین چونکہ یہہ مشنری
عورتین نہ کام کیواسطے زیادہ کوشش صاف کر رکھتی ہین ویسی عورتین ہندوکی
سادہ دل ہوتے ہے میٹھی میٹھی باتون سے اپنی رفتار اور کردار کیطرف لوبھا
کرتی ہین ایکشخص مسٹر کاشی ناتھ کے مکانمین بھی ایک کالی کرسچن مشنری عورت
مسماۃ سکن بائی جو ڈاکٹر ویسن صاحب پادری مشہور کے ہیڈ اسکول مسٹر گنپت راو
شنکر کی جورو کاشی ناتھ دنکور کے گھر کی عورتونکو تعلیم دینے کو جایا کرتی
تھی ماہ حال کی تاریخ ۱۰ کو مسٹر کاشی ناتھ کی عورت وٹھا بائی اپنے تین بچون
سمیت گنپت راو کے مکان کو گئی جبکہ کاشی ناتھ مکانکو آیا تو دیکھا کہ عورت
اور بچے گھر مین نہین ہین ہمسایہ وغیرہ مین تلاش کرنے سے معلوم ہوا کہ گنپت راو
کے مکانمین ہے تب کاشی ناتھ گنپت راو کے یہان عورت کو بلانے گیا مگر

[illegible]

آخر کو کاشی ناتھ نے ہائی کورٹ مین فریاد کی گذشتہ پنجشنبہ کے روز دن کو
مقدمہ بحکمہ کورٹ مین پیش ہوا وسٹھ صدر ہندو محکمہ مین برجستہ اجلاس
حال کے وقت وٹھا بائی نے ظاہر کیا کہ کاشی ناتھ مجکو ناحق مارتے تھے
اب مین اونکے پاس رہنا نہین چاہتی ہون مذہب کرسچن قبول کرونگی اور اوسکے
ایک لڑکی نے بھی کہ جسکی عمر بارہ تیرہ برس کی ہے ویسا ہی ارادہ اپنا بھی
ظاہر کیا چنانچہ اس مقدمہ مین بڑی دیر تک بحث ہوتی رہی آخر کو یہہ فیصلہ ہوا
کہ وٹھا بائی کو اپنی ذات کا اختیار ہے جس مذہب کو چاہے قبول کرے مگر اوسکے
بچونکو اوسکے ساتھ رہنا نہین چاہئے اونکے باپ کاشی ناتھ کو سپرد کئے جاوین تب
وٹھا بائی نے بچونکو کاشی ناتھ کے سپرد کردیا اور آپ گنپت راو کے یہان جاکر
کرسچن ہوگئی باب پیسما لیا راقم اخبار ہذا پھر کہتے ہین کہ مشنری عورت ہندو گھر
عورتونکی تعلیم کرنیکا یہہ پہلا نتیجہ ظہور پایا ہے کہ مشنری عورتون نے لوگون کے
گھرونمین جا جا کر خوب جال پہلایا ہے مسکن بائی پادریونکی بڑی مددگار ہے
کہ لوگونکے گھرونمین جاکر عورتونکو بہکاتی ہے اونکو چکنی چپڑی باتون سے
پہسلا کر گھر بار اور شوہر و بچون سے چھڑا کر غیر قوم اور غیر مذہب مین مدخل کر
جاتی ہے اسواسطے ہندو لوگو چاہئے کہ مشنری عورتون سے اپنے خاندانی عورتونکو
ہوشیار رکھے تعلیم دلوایا کرین تعلیم کے سبب سے گمراہی اور خرابی اور بیتری
زیادہ ہوتا جاتا ہے ایسی تعلیم سے اپنے آباد گھر کو تباہ کیسے کیجاوین ایسا
نہو کہ اسی طرح رفتہ رفتہ ان پادری عورتونکے گھرون مین آنے سے بہت خاندانون
مین خرابی پڑجاوے اور عورتین کرسچن ہوجاوین تو بہت آباد گھر ویران
ہو جائینگے — اسی طرح سے پادری ڈیگر صاحب کی میم صاحبہ ہر روز بمبئی کے
بڑے بڑے قوم میمن اور قوم خوجہ وغیرہ مسلمانونکے مکانونمین آمد و رفت
کرنا مشہور ہے کہ پادری صاحب گورکی مڈم صاحبہ مسلمانون قوم خوجہ
اور میمن کے گھرونمین جایا کرتی ہین اور عورتونکے ساتھ ظاہر مین محبت
اور اتحاد برتاتی ہین اور اپنا دلی مطلب حاصل کرنی کو مذہب کرسچن کی خبر
رجوع کرنیکے واسطے اون مسلمانون سادہ مزاج عورتون سے طرح طرح کی باتین

ت وپہلاک ہین۔

اپنے مذہب عیسوی کی ستایا کرتی ہین اور وہ بیچاری عورتین جو ہرینی
باتون سے زیادہ خبردار نہین ہین اونکو اپنی ظاہر محبت کی چکنی چپڑی باتون سے
اپنی طرف مخاطب کرلی ہین اس خبر کو سنکر ہم نہایت تعجب کرتے ہین کہ
صاحبان قوم ہنود اور حضرات قوم خوجہ جو بہت ہوشیار اور عقلمند ہین
اپنے مکانو مین عورتونکے پاس باہر کی ایسی غیر قوم اور غیر مذہب کی
عورتونکو کیون آنے دیتے ہین فرقہ عورت ناقص العقل اور نرم دل
ہوتی ہین اور یہہ پادری مڈم صاحبین سوائے ترغیب دینے اور بہکانے اور
تبدیل مذہب اور دین کے اور دوسری غرض ہرگز نہین رکھتی ہین جسکا
انجام کار مشہور ہے جیسا کہ ہندو کی بیبیان ان مشنری عورتون کے جانے آنے
کا نتیجہ ظاہر ہوا کہ اوس بیچارے ماٹی ناتھ کا گھر خراب ہوگیا اسواسطے مناسب
اور بہت لازم ہے کہ ایسی عورتون سے خبردار رہین اور اپنے مکانون مین
اونکی آمد و رفت موقوف کرین ہمنے نصیحت کے طور پر لکھا ہے جو سنا ہے ظاہر
کیا ہے آیندہ اون صاحبونکو اختیار ہے ۔ پارسی اخبار نویس کی غلط
نگاری مرقومہ تاریخ دسوین اگست کے اخبار بمبئی سماچار گجراتی مین
اوسکے اڈیٹر یا ایک ہمارے معصر دوست پارسی صاحب نے مقام سکھر کی
ایک خبر بہت سچائی سے لکھی ہے جسکا عنوان ندی مین تیرتا آیا ہوا ایک
پالنا یعنی جھولا ہے یعنی اوس طرف کی شدت برسات بڑے زور شور کیساتھ ہونے
سے سکھر کی ندی مین ایک گہوارہ معہ ایک بچہ کے بہتا آتا تھا اوسکو
نکالنے اور بچانے کے واسطے ایک کشتی بھیجی گئی تھی مگر آتے آتے وہ جھولا پانی کی
موج وغیرہ سے خود بخود کنارہ پر چلا آیا اوس مین ایک بچہ جیتا ہوا پایا
لوگونکے بحفاظت کو سپرد کیا **کشف الاخبار** یہہ خبر پارسی اڈیٹر صاحب
نے بالکل جھوٹھ لکھی ہے کیونکہ اسوقت مطبوعہ تاریخ ۹ اگست کراچی کا
دیا ر گہر بار صداقت نگار مفرح القلوب بر دل مرغوب جس مین بہت تحقیقات
سے خبرین لکھی جاتی ہین ہمارے سامنے موجود ہے اوس مین جسقدر اخبار موصوف
نے کارسپانڈنٹ معزز و دیانتدار اعتبار مقیم سکھر خاص سے ظاہر کرتے ہین کہ

سکھر کی ندی مین بہتا ہوا گہوارہ معہ بچہ نکلنے کی خبر غلط ہے اور بالکل جھوٹھ
ہے سکھر مین ہم خود موجود اور تازہ خبرون و وارداتون کی نہایت
تلاش رکھتے ہین مگر اس حال کا بیان کچھہ ذکر نہین محض دروغ ہے
پس بمبئی کے پارسی راقم اخبار نے یہہ خبر بالکل جھوٹھی لکھکر اپنا اخبار
کالا کیا ہے اونکے سوا دوسرے بھی اکثر مرتبہ اسطرحکی بے سر و پا خبرین
اور بازاری گپ اور خود تراشیدہ و مزخرفات با مین ناچ خانہ وغیرہ
کے اپنے مہورہ مقامون مین جہان شریف اور تیس ہوتے ہین واہیات تقلین
طرح طرحکی ہذلیات چھپتے جاتے ہین اور مین یاد و سے کسی بازاری وغیرہ
سے سن لیا بلا تحقیقات اور بے سند کرونکو جھوٹی خبر بناکر اپنے ذات بیجا کو
خوش کرنے کیواسطے درج اخبار کردیا اور اپنی دروغ نگاری پر پھول
گئے کہ کیا اچھی نئی خبر لکھی ہے خیر یہہ دروغ نگاری تو بالاطلاق اونکے
علاوہ بہت بڑے سرکوئین اور قابل جواب دہی کی خبرین اور سندین بھی
بناکر اور ایسی کتابون کا حوالہ دیکر جنکا ایک لفظ بھی پڑھ سکتا اون اخبارچی
صاحبونکی مجال نہین درج اخبار کردیتے ہین اور اونکے ذات کے بہت عقلمند
اور تربیت یافتہ کلونی خوردہ اونکے پارسی لوگ آدمی بہی صاحب کی
ایسی تحریر سے خوش ہوجاتے ہین جیسا کہ مشہور دین کتابون عربی اور فارسی
کے حوالہ سے اپنے مطلب کا ایک عہد نامہ عجب جھوٹھ کا تیار کرکے اپنے قوم
کی بزرگی ظاہر کی تھی اور قوم کے عاقل اور عمدہ پارسی صاحب اوسکو پڑھ
کر اور دیکھکر خوشی کے مارے پہولے نگئے تھے اب ایسے جھوٹھ کی پی شیر کا خیال
کرنا چاہئے کہ اخبار نویس ہوکر اتنا بڑا جھوٹ لکھنے پر شرم نہ آئی اور اس سے
زیادہ بیخبری یہہ کیسی ہے کہ اونہین مسلمانونکی کتابونکا نام لیکر اپنی پناہ
اور بچاؤ کے واسطے بالکل دروغ اور فریب کی سند بتلادین اور اونہین
مسلمانون کو نہایت سخت الفاظ و درشتی کا لکھین جو کہ اوس کتاب
مین موجود اونکے واسطے بہت ظاہر کے ساتھ اہل دوزخ ہونا لکھا ہے اپنا جا
دوسرے پرچہ مین گذشتہ ہفتہ مین ہمنے اپنی زبان گجراتی کشف الاخبار

ہین اونکے اظہار عہدنامہ کے باب مین چند سوال بالکل آسان لکھے تھے ایک کسی بھیا آدمی پنچی نے جواب دیکر اپنی پت نرگی ہے بے پت اخبار نویسی نہیں سمجھتے ہین جن کتابون سے عہدنامہ لکھا ہے اون کتابون کا وہ مقام اور صفحہ اور سطر اتبک ظاہر نہیں کی جو لوگ اشراف اور شرم دار اور صاحب ایمان سمجھتے ہین آپ سے کسی جھوٹھہ بیان سے توبہ کرکے عذر خواہ ہوتے ہین اور معاف مانگتے ہین مگر یہہ تو اپنے تئین بڑے اشراف اور ایماندار مشہور بنتے ہین کیا اچھی اشرافت اور ایمانداری ظاہر کی اتنا بڑا جھوٹھہ بولنے اور دغابازی کرنے پر ذرا بھی شرم نہ آئی کہ اس جھوٹھہ پر کوئی سوال کریگا تو ہم کیا جواب دینگے اسی طرح سے جو خبر یا کوئی حال پارسی حسب اپنے سوسان کی زبان پر چلے اخبار و مین جہالت اور بے علمی سے لکھتے ہین اوسکی بنیاد اور اصل کیفیت کو ہرگز نہین جانتے ہین اور اوسکے دریافت کرنیکا تمیز بھی نہین رکھتے ہین جو کچھ گنوار احمق بازاری دکاندار اور نشہ باز شرابی وغیرہ سے سن لیا اوسکے اوپر نازان ہوکر لکھ دیا کیونکہ علم عربی اور فارسی و تواریخ سے بالکل بے نصیب ہین زبان اردو تو ایسے لکھنے پڑہنے اور سمجھنے کی مجال اور تمیز ہرگز نہین رکھتے ہین اوسکے سوا تہذیب اور اخلاق اور بے تعصبی اور راست بازی و نیک نیتی و حق شناسی اور حق نگاری صلح خواہی و ایمانداری کہ یہہ سب صفتین اور رفتارین وقایع نگارونکو جن مین لازم ہین یہہ پارسی اخبارچی لوگ ان مین سے ایک بھی ہرگز نہین رکھتے ہین اونکے برخلاف یعنی بدخواہی اور فتنہ انگیزی دروغ نگاری اور بہتان بندی مکاری اور بے ایمانی ناحق شناسی و ناحق کوشی تعصب و طرفداری ان سب خصلتون رذیلہ اور حرکات شیطانی کو اپنا فرض ایمانداری اور طریقہ وقایع نگاری کا ہنر کامل سمجھتے ہین جب سے اوس زوال بدخیالی نے فساد کی بنیاد ڈالی گئے ایک مسلمان کا خون کردیا اور صلاحیت شکن خصلتون سے اخبارچیون پارسی جھوٹی جھوٹی تہمتونکی شرارت انگیز مصلحتون کے مضمون لکھ لکھکر اپنے تمام

پارسیون قریب چالیس ہزار کو مستعد فساد کردیا صلح کی فہمایش کے بدلے پارسیونکا حوصلہ بڑہایا جو تمہے گواہ تیار کروائے اور مسلمانون پر تہمتین لگاکر اونکی طرح طرح کی الفاظ شدید گالیون سے زیادہ لکھے اور وہ بجاے اپنی اشرافت کا خیال اور اپنے بادشاہ عادل کا اور تابعداری سے حقوق سلطانی سرکار کی امید پر خاموش ہوکر بیٹھے رہے ایک بھی بھر لکھے اور یہون سے مقابلہ کرنا اپنی شان عظمت کے مناسب نجانا اور پھر بھی پارسی اخبارچی صاحبون نے نہایت زیادہ مغروری اور اپنے ذات کی حمایت بالکل نالایق طریقہ یہہ اختیار کیا کہ حضور عالیہ جناب ملکہ معظمہ کے نایب ملک نواب گورنر صاحب بہادر بمبئی اور عالی درجہ کمشنر پولس مسٹر سوٹر صاحب بہادر کے خاص دشمن بنگئے اور سب پارسی بھی یہان دونون حکام عظام کے علانیہ مخالف ہوگئے نہایت سخت کلام نالایق اونکی نسبت بھی درج اخبار کئے اور بالکل بیخوف ہوکر بہت حقارت اور سختی کے الفاظ شدید تحریر کئے اپنی قوم کے اتفاق اور روپیہ کے زور مین عہدہ گورنری اور پولس کمشنری کو گویا اپنے اختیار مین ہوتا سمجھکر بہت مرتبہ یہہ اخبار کیا کہ اے پارسی ناموروتم چاہو تو مسٹر طب صاحب کو عہدہ گورنری سے نکلوا دو اور کمشنر پولس مسٹر سوٹر کو برطرف کروا دو بس تعجب ہے کہ ان پارسیونکے ایسے کلمات نالایق پر ابتک کسی حکام اعلے نے خیال نہین کیا کہ ان شریر لوگون نے اہلکاران سرکار کے ساتھ کس طرحکی بے ادبی کی ہے اور کیسی حقارت دی ہے لیکن امید ہے کہ ان کی ایسی بدزبانیونکا خیال سرکار ضرور کریگی اوسوقت پارسی صاحب کو آٹے دال کا بھاو خوب معلوم ہوجائیگا مگر بیعلمی اور جہالت کی خوبی یہہ ہے کہ مسلمان صاحبونکو دہوکا دینے کیواسطے اونہین کی کتابون سے اپنی حفاظت اور عزت اور رفعت کا ذیل کتاب ہونیکا بالکل جعلسازی اور دغابازی سراسر جھوٹ کا ایک عہدنامہ بناکر اپنے بے اعتبار زبان سوسان کے اخبارون مین گرائی مین بڑے افتخار اور شور و شر سے ظاہر

ہین

کے دعوی نالایق کیا اور مسلمانونکو اوس فریب کا اور جھوٹے عہدنامے کے
باعث گالی سے زیادہ محض دروغی لکھکر مشہور کیا باوجود کہ اوسی کتاب
حبیب السیر وغیرہ مین وہ خود دروغی اور اہل ماہرین ذریعہ حبیب السیر
کی جلد اول کے جزو دویم کو جس جگہہ بادشاہ گشتاسپ اور اوسکے مشہور زرتشت
صاحب کا ذکر ہے آنکھین کھولکر دیکھین اور خوش ہون کہ کس
خوبی اور عزت کے مضمون لطافت مشحون کتاب مذکور مین مسطور ہین تاکہ پارسی
بطور لقب نہین کہ اپنے پارسی دوستونکا دل دکھانیکو اوسیکی مضمون کو جو
اونکی اوس پیاری اور مددگار کتاب مین لکھا ہے درج اخبار کرنیکا ارادہ
کرین مگر او نہین سے کہتے ہین کہ اونکو بچشم خود دیکھین اور پہر اظہار کردہ ایماندار
سے انصاف کرین شاید کسی بیوقوف کے اخبارچی پارسی صاحب کو جاہل
بے علم مطلق دیکھکر اپنے فتنہ لیئے فساد بڑہانیکے چندا کا روپیہ کہانیکو اسی
مضمون کو عہدنامہ تبلادیا ہوگا اہل صاحبون نے خوش ہوکر اخبار مین ظاہر
کردیا اور یا لکہا ہے شرم کا دعوا کیا اگر پارسی صاحب کتاب حبیب السیر کو
مضمون تیرے کی حاقت نہین رکھتے ہین تو ہمکو لکھنے کی اجازت دین ہم حسب
دوستانہ مین بلا لیئے اجرت کے درج اخبار کردینگے ایسے عمدہ پارسی اخبار نویس
ہوکر ایسے جہوٹہ اور فریب کی تحریرون سے شرمندہ ہوکر توبہ کرین یا
عہدنامہ کی کتاب مسلمانونکو دکھلائین اور ہمارے سوال کشف الاخبار گجراتی
کا جواب دیتے نہین تو مسلمانونکو دروغی لکھنا اور سخت الفاظ جنہونے تحریر
لکھنا اچھا نہین ابھی تک ہمارے قلم سے کوئی حرف جواب کا نہین لکھا گیا مگر
اب حمایت الہی سے قلم اسلامی کا زور دیکھیے کہ اول سے اتک جو ادہی
زبانی اسراف اور اصلی خیالات ہرطور کی بیہودہ تحریرین اور ایماندار
جہوڑکر خدا رسی قوم کی محض نالایق اور بیہودہ دعوی کی تقریرین
اور شرفاء ذی عزت مسلمان جنہونے سرکار عادل کے امید انصاف پہ خاموش ہیچ
ہین انکی نسبت طرح طرح کی تہمتین اور نہایت حقارت کے الفاظ محض سے
بدتر جو اخبار نویسونکا شیوہ نہین کم ظرفونکا کام ہے لکہا کرتے تہے ؛

ان پر ایک کے جواب کیسے دندان شکن زبان قلم صداقت رقم سے دیئے جاتے ہین
سچ کہو پارسی اخبارچی صاحب وہ جو مسلمانون پر جہوٹی تہمتین لگاکر دس
ہزار پارسیون خودغرض وناحق کوشش کی دستخطون سے تحریری شیطانی عرضی
ولایت بہیجکر مسلمانون سے تین لاکھ روپیہ عوض نقصان لینے کی امید پر
خوش ہوئے تھے اور وہ سیٹھ صاحب جنکا اپنے پر خزانہ اور جواہرات
لٹنا ظاہر کیا تھا اور اوسکے بدلے کا روپیہ مسلمانون سے لیا چاہتے تھے اور نواب
صاحب بہادر بمبئی انصاف دوست کو عہدہ گورنری سے موقوف اور مستر
سوتر صاحب بہادر کو عہدہ کمشنری پولس سے برطرف کرتے تھے اوس
عرضی کا ولایت کی سرکار عادل اور عالیجاہ وزیر ہندوستان سنعفت
زبان کی سرکار کے حکم فیصلہ کا کیسا آیا یقین ہے کہ اوس حکم سے عوض دار
سچے ایماندار پارسی صاحب جنہونے عرضی شیطانی ابھی تمکی بہت خوش
ہوئے ہونگے اب وہ تین لاکھ روپیہ عوض نقصان کا دیکھیے کس کے صندوق
یا خزانہ مین جمع کیا جاتا ہے یا جتنے صاحبون نے محنت اور شورے اور بری
الکسی مجلسین کی تہین وہی آپس مین تقسیم کرلیتے ہین یا جسکا جواہرات
لٹا اس مظلوم مصیبت زدہ لاگرفتہ کو دیا جاتا ہے نہین نہین یہ ہم کیا
لکھتے ہین اوس عرضی سے تو پارسی صاحبونکی کوئی مراد پوری نہین ہوئی اور
تین لاکھ روپیہ کی عوض تین کوڑی بہی نہین دلائی گئی اور نواب
گورنر صاحب بہادر کے عمدہ انتظام اور بندوبست کی بہت تعریف
ہوئی اور مستر سوتر صاحب بہادر کی کوشش اور تدبیر احسن و عمدہ
اور انتظام کامل کی تحسین و آفرین ہوئی غرضکہ دو جملہ ازین اور
وزیر کے اظہار جہوٹہ کی عرضی بالکل نکمی ہوگئی پارسیونکی درخواست
سرکار کی کوئی مراد پوری نہین ہوئی بلکہ اوسکے مضمون بیان اور
اظہار اتفاق اور خودستائی سے جناب وزیر صاحب ہندوستان عادل کے
نزدیک انکی فضول بیانی اور سراسر خودغرضی ثابت ہوگئی اور شاید
وہاں کہ پارسیون نے اپنی ذات کی بہت تعریف کی اور جس پارسی کے مسلمانونکی

پیغمبر کے حال میں مضمون لکھا ہے مناسب اور بہتر نہیں کیا ایسا لکھنا اونکے
پاؤں کے قابل نہیں ہے اون سب حکمونکا مفصل بیان ہم علیحدہ کرینگے
اور اوسکی شرح بھی بخوبی تحریر کرینگے دس ہزار پارسیان عرضی تو بس
اپنا منہ لیکر رہگئے حق حق ہوتا ہے اور جھوٹھ اوسکے جھوٹھ میں ایسا ہی
ہوتا ہے مغروری اور جھوٹھ نے کیسی ندامت دکھائی ہان اتوا اوس تحریر
بائی نام کی عورت چالاک پارسن کی تجویز اونکے واسطے راست آئی
جیسا کہ اوسنے سابق میں دس ہزار پارسی پگڑی بندونکو کہا ظاہر کرکے
بیان کیا تھا کہ اگر دس ہزار پگڑی بندونکی عوض فقط چار یا پانچ سو بھی
ساڑی بند رنگین لباس عورتین عرضی کرین تو ضرور کامیابی
ہوتی پس اب پارسی صاحب شرمندہ ہوں اور فکر کرین ہم دوستانہ
کہتے ہیں کہ اوس فیروزہ بائی عورت چالاک اور تیز دم کے موجب اب ایک
دوسری عرضی سب پری پیکروں رنگین لباس رنگین ادا چند ربدن
اور دلربا عورتونکی جو نہایت رنگین ادائی اور دلربائی سے بانکی ٹوپیان
پہنے ہوئے گاڑیوں پر سوار ہوکر سیر کو نکلتی ہیں اونکے دستخطوں سے روانہ کرین
تو ضرور جناب وزیر صاحب بہادر کا دل پگھل جائیگا اور مراد پوری ہو جائیگی

اخبار جوایب پای تخت قسطنطنیہ کی خبرین مطبوعہ
تاریخ ۵ جمادی الثانی ۱۲۸۳ مطابق ۲۰ جولائی کے اخبار جوایب میں تحریر ہے
احترام اور عظمت فرمان سلطانی اور اظہار اطاعت خدیو مصر کی دل پسند
تقریر ہے کہ حضرت اقدس و اعلی قیصر روم سلطان المعظم خلد اللہ ملکہ نے
ایک فرمان عظمت نشان جو بنام جناب خدیو الاعظم ملک مصر کے ارسال فرمایا
تھا اور امیر سعادت کو خلیل پاشا کو اوسکے پہنچانیکا ارشاد سلطانی شرف
اصدار پایا تھا جبکہ پاشا موصوف اوسکو لیکر بسواری آگبوٹ پادشاہی
شہر سکندریہ کے بندرگاہ میں پہنچے تو اونکے استقبال کیواسطے اہلکاران خدیو
مصر کے شہر سکندریہ کے ناظر دریا کے اور عمر لطفی پاشا اور قاسم پاشا و مصطفے
پاشا بکنار بندر پر حاضر تھے جہاز سے اوترتے وقت فرمان سلطانی کی
تعظیم کیواسطے اسکندریہ قلعہ سے سلامی کی توپین سر ہوئین اور پادشاہی فوج
اور فرمان عالیشانکو بیت احترام سے مکان پادشاہی شہر اسکندریہ میں
لیگئے بعد امیر موصوف حامل فرمان کے مقام کیا دوسرے دن شہر کی
سیر فرمائی تیسرے روز خدیو مصر کیطرف سے واسطے لانے فرمان اور امیر
سلطانی کیواسطے گاڑی پادشاہی چہار اسپہ مع جلوس شاہانہ آئی اور
سوار ہوکر بہیت حشمت اور شان سے وہ فرمان مقام رملہ میں پہنچے اور جسوقت
وہان جناب خدیو مصر نے تعظیم فرمان کے واسطے تمام ارکین سلطنت و امرا
عالی درجت کی ایک مجلس منعقد کر رکھی تھی جسوقت فرمان پہنچا سب
اہالیان مجلس نے تعظیم کی توپخانہ سے اکیس توپ کی سلامی ہوئی بعد اوسکے خدیو
مصر نے اوس فرمانکو سب کے سامنے پڑھا اوسوقت بھی توپونکی سلامی ہوئی
اوسکے بعد جناب دولتلو محمد توفیق پاشا نے ضیافت کا ایک جلسہ بڑی دہوم کا
کیا اوس جلسہ میں خلیل پاشا اور ذکوکن پاشا و ابراہیم پاشا اور دوسرے
امیران عظام شریک تھے مگر منصور پاشا واسطے تبدیل آب و ہوا مصر
باہر کہیں تشریف لیگئے تھے اس جلسہ کے دوسرے دن خدیو معظم کی طرف
سے فرمان کا جواب تحریر ہوا اوسکو لیکر امیر موصوف طرف دار الخلافہ استنبول
کے مراجعت فرمائی ہوئے **حلب کے شہر مین حضرت زکریا پیغمبر علیہ السلام
کا مقبرہ مبارک** اوسی اخبار میں مرقوم ہے کہ اکحال حضرت سلطان
سکندر شان قیصر روم نے واسطے تیاری غلاف کے کسوت الشریف القبر
ضریح مبارک حضرت زکریا پیغمبر علیہ السلام کے جو شہر حلب ملکیت سلطانی
مین واقع ہے حکم فرمایا کہ مقبرہ اقدس کا پورانا غلاف اوتار کر نیا غلاف
چڑھایا جاوے چنانچہ موافق حکم کے بہت عمدہ غلاف تیار ہوا یہ کام صاحب
لاذقانی زادہ ... شیخ محمد آفندی تربیت دار مزار ... عرصہ کی
اور کوشش سے ظہور پایا بہت زمانہ تک یہ کام نیک یادگار رہیگا
ایسے ایسے نیک کاموں اسلام کیطرف حضرت سلطان المعظم بہت
متوجہ اور پرسان حال رہتے ہیں **آتش زدگی مقام غلطہ**

صاحب اخبار موصوف کا بیان ہے کہ چہار شنبہ گذشتہ کے دن مقام غلطہ
متعلقہ استنبول میں توپ خانہ کیطرف بڑے زور و شور کی آگ لگی تھی
جس سے سر ہوئے لاین کی سڑکیں اور ہر دو سو پچاس مکان اور روداد سے
خبر موجب چھ سو مکان پانچ گھنٹہ میں جلگئے اور ایک مسجد بھی جو اوس
محلہ میں بہت عظیم الشان عمارت سے بنی ہوئی تھی جلگئی اور بہت نقصان
ہوا موسکو اخبار صاحب اخبار سے خبر ہوا ان دنوں ہے کہ شہر موسکو
جو سلطنت روسیہ کا قدیم پای تخت اور یوروپ میں بہت نامی شہر ہے
مگر جیسے کہ شہر استنبول کے آتش زدگی کی صدموں میں مبتلا رہتا ہے
اور جیسے استنبول کے آس پاس لکڑیونکے انبار اور آتش افروزی
کے کارخانے ہیں اوسی موافق موسکو کے اطراف میں بھی لکڑیونکے کارخانہ
اور آتش افروزیکے سامان ہیں فی الحال وہانکے خبروں سے ظاہر ہوا
کہ وہانکے بھی ایک بڑے کارخانہ میں آگ لگی ہر چند کہ اوسکے بجھانے میں نہایت
کوشش ہوئی لیکن پانی قریب ہونیکے باعث سب محنت اور تدبیر
رایگان ہوگئی اور آگ نے اسقدر زور پکڑا کہ وہ مکان عالیشان جلکر
خاکستر ہوگئے اور ۳ لمین روبل کا نقصان ہوا

الحوادث الخارجیہ
روس

مارننگ پوسٹ اخبار لندن کا
راقم لکھتا ہے کہ ہم کو شمالی جرمنی کے اخبارات سے روسیونکا حال جو اونکو حقیقت
میں وہ تجویز ہیں اور کارروائی اونہیں نے فتوحات کی جانب کی ہیں
اور اوسکے جنوب و مشرق طرف کے ملکونمیں کرتے ہیں معلوم ہوا کہ جو کچھ
کہ اونہوں نے اس مدت میں کیا ہے وہ یہہ ہے کہ بحر کاسپین کے جنوبی ملکوں پر
اونہوں نے اپنا تسلط اچھی طرح سے جمالیا اور سرحد ایران تک کے پہنچے
ہوا ختم اونہوں نے اپنے تابع کرکے ترکمانونکی سرزمین تک جا پہنچے
اور دولت ایران سے جو اونہوں نے خفیہ عہد و پیمان اس بات پر کیا تھا
کہ ترکستان سے آگے ہم نہیں بڑھینگے سواب وہ اقرار اونہوں نے توڑ ڈالا اور
اوسکو ختم کرکے قدم آگے بڑھایا اور ہر دم اونکی کوشش اسی بات پر ہے

کہ اپنے فتوحات کو زور دیکر اپنی عملداری اور سلطنت کو وسیع کریں اور
ہرات اور ہندوستان کے قریب تر سرحدونکے ملکوں تک تسلط کریں
پس روسیوں کے ان رشتوں سے ہمکو معلوم ہوگیا کہ وہ سر بسر خائن ہیں
اور اب وہ وقت آیا ہے کہ ہم سے اور روس سے منافقت ہو کیونکہ اب
ہم دیکھ رہے تھے کہ روس نے پا اقرار پر جو بوقت فتح خیوا کے کیا تھا قایم
رہتا ہے یا نہیں اور ہم اپنی طرف سے نہیں چاہتے کہ منافقت کریں اب
جو روس نے پا اقرار پر قایم نہ رہا اور یہہ اوسکی قدیم عادت ہے کہ عہد و پیمانکا
پابند وہ نہیں رہتا بد عہدی اوسکا شیوہ ہے تو ہمنے اب سمجھ لیا کہ روس کا
مقصد ہرات کیطرف اور وہاں سے ہندوستان کی طرف پہنچنے کا ہے اور
اوسمیں کچھہ شک نہیں کہ روس کی سلطنت کا پھیلنا اور ترکمان سے آگے
بڑھ جانا ہماری سلطنت کیواسطے ضرور باعث اندیشہ اور خوف کا ہے
اور شہنشاہ روس کا ہمارے ملک انگلنڈ اور ہمارے شہر لندن میں آنا بغرض
واسطے استحکام دوستی و محبت کے ہم امید کرتے تھے لیکن اب ہم جان گئے
کہ یہہ آنا شہنشاہ کا خالی از حکمت و مطلب نتھا بلکہ ایک دہوکا دینا تھا کہ
جس سے لوگونکو ایسا خیال ہوجائیگا کہ اب ایسی دوستی شہنشاہ روس کی
شان سے یہہ بات بعید ہے کہ وہ سلطنت انگلنڈ سے منافقت و پرخاش
کرے اور یہہ تدبیر اور چال روس کی اپنا مقصد پورا کرنے کیواسطے
اور خفیہ بندوبست فتح کرنے ممالک کے لئے خوب تھی پس اب ہم نہیں
جانتے کہ انجام کار کیا ہوگا اور روس کے فتوحات جدیدہ کہاں تک پہونچے
کیونکہ ہمنے معلوم کیا کہ روس نے ترکمانونکے بعضے قبایل پر جو درمیان کاسپین
اور مرو کے ہیں تسلط کیا ہے اور وہ قبایل ترک دشمن ہیں اہل مرو کے پس وہ
اب مرو پر ضرور زور ڈالینگے اور آپس میں قتال جدال کرینگے اور جو وقت
روس سے اونکو ہر طرح سے مدد ملیگی تو ضرور وہ مرو کے لوگونکو عاجز کرینگے
اور اس حکمت عملی سے کہ جبکہ ترکمان اور مرو والے آپس میں لڑنے لگینگے
تو روس مداخلت کریگا اور مرو کو فوراً اپنے تصرف میں کریگا تو ضرور

تسلط روس مین آنا اور مرو پر روس کا قبضہ ہو جانا روس کے حق مین بڑا فایدہ مند ہوگا اور یہہ بات ہر کوئی جانتا ہے کہ جبکہ مرو پر روس آن پہنچا تو پھر ہرات کیا دور رہ گیا پھر تو خاص راستہ ہندوستان کا گویا روس کو ملگیا پھر صرف دو سو میل کی مسافت مرو سے ہرات ہے اور ہرات سے ہندوستان کو جانا آسان پس آجتک جو ہم اغماض کر رہے تھے تو اب ہمکو خبردار ہونا چاہئے اور وہ تدبیر کرنا چاہئے جس سے ہمارے ملک ہند کی حفاظت ہو اور روس کی پیش قدمی کی روک کرنا چاہئے اب صبر اور توقف روا نہ رکھنا چاہئے کیونکہ اب ہمارے ملک اور روس کے ملک مفتوحہ مین بہت تھوڑی مسافت رہ گئی ہے اسلئے ابھی سے اوسکا تدارک کرنا بہتر ہے ورنہ بعد فتح مرو کے پھر تدارک کرنا گونہ دشوار ہوگا اور روس کو فرصت دینا ہمارے حق مین سب ہوگا فقط الجواب ۹ جمادی الثانی سنہ ۱۲۹۸

اخبار عالم

بنا لکھر مین بحوالہ اخبار اسٹرنیڈ ٹائمس لندن مسٹر ۲۶ مورخہ ۱۴ جولائی تحریر ہے کہ شہزادہ گرینڈ ڈیوک فکولس روس کو شہنشاہ روس نے تمام عمر کے واسطے ملک کا کسی کو جلاوطن کر دیا اور جو تمغہ سینٹ جارج کا خیوا کی لڑائی کی کارگذاری پسندیدہ سے اونکو ملا تھا وہ واپس لیا گیا یہہ شاہزادہ شہنشاہ روس کا بھتیجا ہے اور اوس نے شاہ روس کی ملکہ کے جواہرات اپنی ایک دوست عورت کے واسطے چورائے تھے **کشف الاخبار** افسوس ہے کہ ایسا شہنشاہ کا بھتیجا اور چور ہو جسکو ایسی ذلت و خواری سے جلا وطن کی سزا ملی آجتک کسی شاہزادہ کو چوری کرتے ہوئے نہین سنا دنیا کے تمام عیبون مین چوری سب سے بڑھکر عیب ہے اور خصوص شاہزادہ ہوکر چور ہونا بڑا تعجب ہے ہندوستان کے بادشاہون سے بہتیرا شاہزادہ ہوئے لیکن کسیکو کبھی چوری کی علت مین گرفتار ہوتے نہین سنا البتہ اور طرح کی لغزشین اون شاہزادون سے ہوگئی سو وہ بھی اولوالعزمی اور بہادری کی تحسین کر اونکو عیب اور علت نہین کہا جاتا اور ایسی بے عزتی جیسی کہ ولیعہد کے بھتیجے کو ہوئی اونکی نسبت نہین ہوئی یورپ کے شاہزادہ ایسے ایسے کامونکے مرتکب بعضے بعضے سنے مین آتے ہین کہ کوئی چوری کرنے کی علت مین گرفتار ہوا کوئی زنا کاری کے جرم مین روبرو عدالت کے کھڑا کیا گیا تعجب ہے کہ شاہزادہ اور یہہ کام **بمبئی** خبر افواہی سننے مین آئی ہے کہ نارائن راؤ واسدیو کے مرنے سے اونکی جگہہ کونسل کا ممبر ہونے کیلئے میر سعید عالم خان آف بیلہ بمبئی مین آئے تھے دو تین روز رہ کر خفیف خفیہ سورت کو واپس گئے راست و دروغ برگردن راوی جو سنا وہ لکھتے ہین **کشف الاخبار** اگر یہہ بات سچ ہے تو کیا کہنا چشم بد دور آپکی لیاقت و قابلیت ایسی ہی عہدہ اور منصب کے لائق ہے فقط

اطلاع حیدرآباد کے ڈاکٹر صاحب جن کی معرفت دو سرکارون امیر اعظم اور ایک سرکار راجہ صاحب کشف الاخبار جاتا ہے سات خط اونکی خدمت مین روانہ ہوئے تو جواب تک نہین دیتے ہین کیا خط ڈاک خانہ سے نہین پہنچا ہے امید کہ جواب سے مہربانی کرین ورنہ ہفتہ آیندہ مین ظاہر کرکے سب تحریر کرینگے فقط ایک ہفتہ تک انتظار کرینگے ڈاکٹر صاحب سے عذر بھی کرتے ہین کہ ہمارا قصور نہین

ہنسی ہنسی مین بیمار کا اچھا ہونا ایک شخص کے گلے مین پھوڑا نکلا رفتہ رفتہ یہہ حالت سقیم ہوئی کہ اوسکے عزیز با آخری ملاقات کو آئے اور اوس مریض سے ہاتھ ملا کر آبدیدہ ہوے اور سب کے بعد ایک بندر آیا اور مریض سے ہاتھ ملا کر اپنی آنکھون پر رکھکر چلا گیا اس ماجرے کو دیکھکر مریض نے ایک قہقہہ لگایا اس حرکت سے اوسکا پھوڑا پھوٹ گیا اور مرتا ہوا بچ گیا — اصح الاخبار فقط

مکان مہتمم کشف الاخبار بمبئی منشی محمد امان علی لکھنوی کا گوگاری محلہ کے ناکے پر